روزنامہ
الفضل ربوہ
فون 449
رجسٹرڈ نمبر ایل 5254
ایڈیٹر: نسیم سیفی
جلد 46-81 نمبر 145 | جمعرات 10 صفر 1417ھ 27 احسان 1375ہش 27 جون 1996ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرنا چاہئے

اب اس وقت تم نے توبہ کی ہے۔ اب آئندہ خدا تعالیٰ دیکھنا چاہتا ہے کہ اس توبہ سے اپنے آپ کو تم نے کتنا صاف کیا اب زمانہ ہے کہ خدا تعالیٰ تقویٰ کے ذریعہ سے فرق کرنا چاہتا ہے۔ بہت لوگ ہیں کہ خدا پر شکوہ کرتے ہیں اور اپنے نفس کو نہیں دیکھتے۔ انسان کے اپنے نفس کے ظلم ہی ہوتے ہیں ورنہ اللہ تعالیٰ رحیم و کریم ہے۔

بعض آدمی ایسے ہیں کہ ان کو گناہ کی خبر ہوتی ہے اور بعض ایسے کہ ان کو گناہ کی خبر بھی نہیں ہوتی۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ استغفار کا التزام کرایا ہے کہ انسان ہر ایک گناہ کے لئے خواہ وہ ظاہر کا ہو خواہ باطن کا ہو اسے علم ہو یا نہ ہو اور ہاتھ اور پاؤں اور زبان اور ناک اور کان اور آنکھ اور سب قسم کے گناہوں سے استغفار کرتا رہے۔ (حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

ارشادات حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ

جب تک کسی میں تین صفتیں نہ ہوں وہ اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کے سپرد کوئی کام کیا جائے۔ اور وہ صفتیں یہ ہیں۔ دیانت۔ محنت۔ علم۔ جب تک یہ تینوں صفتیں موجود نہ ہوں۔ تب تک انسان کسی کام کے لائق نہیں ہوتا۔ اگر کوئی شخص دیانتدار اور محنتی بھی ہو لیکن جس کام میں اس کو لگایا گیا ہے۔ اس فن کے مطابق علم اور ہنر نہیں رکھتا۔ تو وہ اپنے کام کو کس طرح سے پورا کر سکے گا۔ اور اگر علم رکھتا ہے، محنت بھی کرتا ہے دیانتدار نہیں تو ایسا آدمی بھی رکھنے کے لائق نہیں۔ اور اگر علم و ہنر بھی رکھتا ہے۔ اپنے کام میں خوب لائق ہے اور دیانت دار بھی ہے مگر محنت نہیں کرتا تو اس کا کام بھی ہمیشہ خراب رہے گا۔ غرض ہر سہ صفات کا ہونا ضروری ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم صفحہ 269)

خدا تعالیٰ کا جتنا عرفان بڑھتا ہے اتنا ہی ایمان بڑھتا ہے

(حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع)

خدا تعالیٰ کا تصور، اس کا عرفان، اس کے قریب ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور جتنا عرفان بڑھتا ہے اتنا وہ قریب ہوتا ہے۔ جتنا عرفان بڑھتا ہے اتنا ہی حقیقت میں ایمان بڑھتا ہے کیونکہ عرفان اور ایمان کا آپس میں گہرا جوڑ ہے۔ یہ دو الگ الگ چیزیں نہیں ہیں۔ الگ الگ کی بھی جاتی ہیں مگر در حقیقت الگ ہونی نہیں چاہئیں۔ کیونکہ ایک چیز جس کی صفات کا آپ کو علم نہ ہو اس پر ایمان بھی ہو تو وہ کافی نہیں ہے۔ ایک جنگل کا پھل آپ دیکھتے ہیں بہت خوبصورت دکھائی دیتا ہے اور خوشبو بھی اچھی ہے، دل چاہتا ہے آپ توڑ کر اسے کھائیں ایمان تو ہے کہ یہ پھل ہے، خوبصورت بھی ہے لیکن یہ نہیں پتہ کہ وہ کیوں کڑوا ہے، کسیلا ہے یا میٹھا ہونے کے باوجود بھی زہریلا ہے۔ یہ جو دوسرا پہلو ہے اس کو عرفان کہتے ہیں۔ یہ علم ہی کی ایک قسم ہے لیکن وہ علم جو آہستہ آہستہ گہرائی میں اترتا چلا جاتا ہے اسے عرفان کہا جاتا ہے ورنہ حقیقت میں علم ہی کی شاخیں ہیں سب۔ تو علم کے بغیر اور عرفان کے بغیر خدا تعالیٰ پر ایمان مکمل ہو ہی نہیں سکتا اور نہ اس سے انسان پورا فائدہ اٹھا سکتا ہے۔ پس (-) یہ دوسرا ایمان یہ معنے بھی رکھتا ہے کہ وہ میری باتوں کا جواب دیں گے تو ایک اور ایمان ان کو نصیب ہوگا میں نسبتاً زیادہ قریب آؤں گا اور یہ قربت جو ہے یہ نہ ختم ہونے والی ہے۔ بعض دوریاں بھی نہ ختم ہونے والی ہوتی ہیں بعض قربتیں بھی نہ ختم ہونے والی ہوتی ہیں۔ جہاں تک انسان کا تعلق ہے انسان کو بھی یہ تجربے ایک دوسرے سے تعلقات میں ہوتے رہتے ہیں۔ بعض لوگوں کا قرب دکھائی دیتا ہے کہ بہت قریب ہیں لیکن پھر بھی اس ذات میں اور قرب چاہنے والے کے درمیان ایک فاصلہ رہتا ہے اور جوں جوں وہ ایک دوسرے کے مزاج کو سمجھتے ہیں ایک دوسرے سے قریب تر ہوتے چلے جاتے ہیں اور کوئی نہیں جانتا کہ کسی انسان کی کتنی گہرائی ہے۔ جتنی طبیعت میں گہرائی ہوگی اتنا قرب رفتہ رفتہ ملے گا اور بیک وقت یہ نہیں کہہ سکتے کہ مجھے فلاں شخص کا قرب نصیب ہو گیا ہے۔ اور جہاں تک اللہ تعالیٰ کا تعلق ہے وہ قریب تر ہوتے ہوئے بھی تو اتنا دور ہے کہ اس کے متعلق لوگ پوچھتے پھرتے ہیں۔ اس سے صاف پتہ چلا کہ قریب سے مراد کوئی ایک ایسا مقام نہیں ہے جو حاصل ہو گیا، آپ نے پکڑ لیا اور قریب چیز ہاتھ آگئی۔

قرب کی اتنی منازل ہیں کہ قریب ہونے کے باوجود دکھائی نہیں دیتا، سنائی نہیں دیتا، اس کا

باقی صفحہ 2 پر

درخواست دعا

○ محترم ثاقب زیروی صاحب "مدیر" لاہور تحریر فرماتے ہیں۔

میرے بھائی عزیزم محمد بشیر زیروی (صدر حلقہ مزنگ لاہور) کا پچھلے دنوں گھٹنے کا آپریشن ہوا تھا مگر ابھی تک نہ زخم ہی پوری طرح مندمل ہوا ہے اور بخار بھی روزانہ ہو جاتا ہے احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور متعلقین کو سکون عطا فرمائے۔

○ مکرمہ ناصرہ بیگم صاحبہ لکھتی ہیں۔

چوہدری عبداللطیف صاحب سابق مربی انچارج جرمنی کے سب سے چھوٹے فرزند عزیزم عبدالمجیب صاحب عام طور پر بیمار رہتے ہیں۔ گردے کی تکلیف ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ضروری اعلان

○ احباب جماعت کی سہولت کے لئے دفتر صدر عمومی میں ایمرجنسی سنٹر اللہ تعالیٰ کے فضل سے کامیابی کے ساتھ خدمات سرانجام دے رہا ہے۔ ایمرجنسی سنٹر کے مستعد معاونین کی وساطت سے ہر نوعیت کی ہنگامی صورت میں فوری مدد مہیا کی جاتی ہے۔

ایمرجنسی ٹیلی فون نمبر 212800

دفتر صدر عمومی ربوہ ٹیلیفون نمبر 212700

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ۔ ربوہ)

نکاح

○ عزیزہ مکرمہ امتہ القیوم صاحبہ بنت مکرم محمود مجیب اصغر صاحب امیر ضلع مظفر گڑھ کا نکاح 22۔ مئی 1996ء کو عصر کے بعد بیت المبارک ربوہ میں مکرم خواجہ رفیق احمد صاحب کے ہمراہ تیس ہزار مارک (جرمن) حق مہر پر محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھا۔

خواجہ رفیق احمد صاحب جرمنی میں قیام رکھتے ہیں اور مکرم خواجہ غلام نبی صاحب سابق ایڈیٹر الفضل قادیان کے پوتے اور مکرم خواجہ منیر احمد صاحب (وفات یافتہ) کے بیٹے ہیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

توحید زمین پر پھیلانے کے لئے اپنی تمام طاقت سے کوشش کرو

(حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

27- احسان 1375 ھش   27 - جون 1996ء

جھگڑے مٹنے چاہئیں

کبھی نہ کبھی جھگڑے کے امکان کو تو رد کیا بھی نہیں جا سکتا۔ اختلاف رائے یا اختلاف رائے کے اظہار کا موقعہ آ بھی جاتا ہے اور لایا بھی جاتا ہے۔ بعض اوقات انسان اپنی مختلف رائے کو دبا کر رکھتا ہے اور اس کا اظہار نہیں کرتا۔ اور بعض اوقات وہ اس بات کو ضروری سمجھتا ہے کہ اگر اس کی رائے دوسرے لوگوں سے مختلف ہے تو وہ اس کا اظہار کرے۔ اسی لئے کہا جاتا ہے کہ اختلاف رائے کا سننا اور اس کا برداشت کرنا انتہائی ضروری ہے۔ معاشرے میں اگر لوگوں کو یہ حق نہ دیا جائے کہ وہ اپنی مختلف رائے کا اظہار کریں تو یقیناً انقباض بڑھتے بڑھتے دلوں میں اتنی تلخی پیدا ہو سکتی ہے کہ وہ ایک دوسرے کے قریب ہی نہ آئیں۔ لیکن یہ بات یاد رکھنے والی ہے کہ اختلاف رائے کی وجہ سے اگر خلیج پیدا ہونی شروع ہو جائے تو لوگوں کی زندگی اجیرن ہو جائے گی۔ اختلاف رائے کو مٹانا از حد ضروری ہے۔ یا تو کوئی شخص اپنی مختلف رائے سے دست بردار ہو جائے یا اس کو سمجھا دیا جائے اور وہ مان لے کہ اس کا اختلاف درست نہیں تھا۔ ایسا کرنے میں جو مشکلات پیش آتی ہیں وہ انسان کا اپنا رویہ ہے۔ بعض لوگ جھٹ سے اپنی غلطی مان لیتے ہیں بعض لوگ اپنی غلطی کو غلطی نہ سمجھتے ہوئے اس پر اتنا اڑ جاتے ہیں کہ دوسرے کی بات تک سننا گوارا نہیں کرتے۔ اور اس طرح اختلاف کو قائم رکھتے ہیں۔ بعض اوقات انسان اپنی حیثیت کے متعلق کچھ اس طرح سوچتا ہے کہ وہ دوسروں کو اور خاص طور پر ان کی رائے کو گھٹیا اور کمتر سمجھ کر اس پر غور کرنے کے لئے تیار نہیں ہوتا۔ اس کا تکبر اسے اس بات پر مجبور کرتا ہے کہ وہ اپنی بات منوائے۔ دوسرے کی بات نہ صرف یہ کہ مانے نہ۔ بلکہ سنے بھی نہ۔ اگر ایسا ہو تو یقیناً بات کے حل ہونے کا کوئی سوال پیدا نہیں ہوتا۔ عوام الناس میں بھی اختلافات کا حل ہونا ضروری ہے لیکن جماعت کے افراد میں تو یہ انتہائی ضروری ہے۔ جماعت در حقیقت ہے ہی اس بات کا نام کہ لوگ نہ صرف اکٹھے ہیں بلکہ ان کے دل بھی اکٹھے ہیں۔ اگر کبھی اختلاف ہو جاتا ہے تو اسے فوراً دور کر لیا جاتا ہے۔ نہ کوئی اپنے آپ کو اتنا بڑا سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں کی بات نہ سنے نہ کوئی اتنا چھوٹا ہوتا ہے کہ اسے بات کرنے ہی نہ دی جائے۔ ہماری جماعت میں حضرت امام جماعت الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس بات کی طرف بار بار توجہ دلا چکے ہیں کہ آپس کے جھگڑے نپٹائے جائیں اور آپس کے اختلافات دور کئے جائیں اور جو ایسا نہیں کرتا وہ جماعت کو نقصان پہنچاتا ہے۔ اسی سلسلے میں حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں۔

"اگر تمہارے کسی پہلو میں تکبر ہے۔ یا ریاء ہے یا خود پسندی ہے۔ یا کسل ہے۔ تو تم ایسی چیز نہیں ہو کہ جو قبول کے لائق ہو ایسا نہ ہو کہ تم صرف چند باتوں کو لے کر اپنے تئیں دھوکا دو کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا کر لیا ہے۔ کیونکہ خدا چاہتا ہے کہ تمہاری ہستی پر پورا پورا انقلاب آوے۔ اور وہ تم سے ایک موت مانگتا ہے۔ جس کے بعد وہ تمہیں زندہ کرے گا۔ تم آپس میں جلد صلح کرو۔ اور اپنے بھائیوں کے گناہ بخشو کیونکہ شریر ہے وہ انسان جو اپنے بھائی کے ساتھ صلح پر راضی نہیں۔ وہ کاٹا جائے گا کیونکہ وہ تفرقہ ڈالتا ہے تم اپنی نفسانیت ہر پہلو سے چھوڑ دو۔ اور باہمی ناراضگی جانے دو۔ اور سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرو۔ تا تم بخش جاؤ۔"

سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرنا ایک ایسی بات ہے جو ہر جھگڑے کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اور ہر اختلاف کو مٹا دیتی ہے۔ کیونکہ عام طور پر جو شخص دوسرے کی بات نہیں مانتا وہ اسی لئے نہیں مانتا کہ اپنے آپ کو سچا سمجھتا ہے اور دوسرے کو جھوٹا۔ اس کے ذہن میں یہ بات آتی ہی نہیں کہ اس کی بات بھی غلط ہو سکتی ہے۔ اس کا موقف بھی صحیح نہیں ہو سکتا۔ اور وہ اپنی بات منوانے پر اڑا رہتا ہے۔ لیکن جو شخص سچا ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرے گا اس کی یہ کیفیت کبھی نہیں ہو گی۔ وہ دوسرے کی بات مان جانے پر تیار ہو جائے گا۔ وہ یہ بھی کہنے کے لئے تیار ہو گا کہ اگر میری آنکھیں وہ کچھ دیکھتی ہیں جو میں کہہ رہا ہوں اور اس لئے میں اپنے آپ کو سچا سمجھتا ہوں تو میری آنکھیں جھوٹی ہیں۔ گویا کہ وہ اس بات کو اپنی طرف منسوب کرے گا کہ اس سے غلطی ہوئی ہے۔ اگر ایسا کر لیا جائے تو صلح کوئی مشکل نہیں۔ جھگڑوں کا نبٹانا کوئی مشکل نہیں۔ اختلافات کا دور کرنا کوئی مشکل نہیں۔ لیکن سچے ہو کر جھوٹے کی طرح تذلل کرنا اپنی ہستی پر مکمل انقلاب لانے والی بات ہے۔ اپنے آپ کو لاشے سمجھنے والی بات ہے۔ اور یہی وہ بات ہے جس کی طرف حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) اس ارشاد میں توجہ دلا رہے ہیں۔ اگر ہم میں سب باتیں تو ٹھیک ہوں لیکن اپنی بات پر ہم اس طرح اڑیں کہ دوسرے کے ساتھ صلح ہی نہ کر سکیں۔ تو یہ یقیناً اپنے آپ کو دھوکا دینے والی بات ہو گی اور خدا تعالیٰ کی رضا کے خلاف ہو گی۔

پس اس ارشاد کو سامنے رکھ کر ہم سب کو آپس میں بھائی بھائی بن کر ایک دوسرے سے صلح کر لینی چاہئے۔ اپنے آپ کو درست سمجھتے ہوئے بھی اگر صلح کے لئے یہ کہنا پڑے کہ ہم سے غلطی ہوئی ہے تو یہ کہہ دینا بابرکت بات ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس بات کی توفیق دے کہ ہم اس ارشاد کے مطابق صلح کرنے میں جلدی کرنے والے ہوں۔ کیونکہ یہی بات اللہ تعالیٰ کی رضا کے مطابق ہے۔

کتنے حساس ہو گئے ہیں لوگ
ایک تنکا بھی بن گیا تلوار
بات کچھ بھی نہ ہو مگر پھر بھی
ایسے لگتا ہے وار پر ہیں وار

ابوالاقبال

○

نصیب اچھا سہی لیکن جو سو جائے تو کیا ہوگا
مسافر راستہ منزل کا کھو جائے تو کیا ہوگا

ہوا ناراض عالم ہم سے جس محبوب کی خاطر
کبھی ناراض وہ محبوب ہو جائے تو کیا ہوگا

میں لے آیا سفینے کو بچا کر تند موجوں سے
کوئی سیلِ بلا اس کو ڈبو جائے تو کیا ہوگا

نظامِ زندگی قائم ہے جب تک دل میں دھڑکن ہے
اگر یہ دل کبھی خاموش ہو جائے تو کیا ہوگا

یہ دنیا اور اس دنیا کی ہر شے کا جو مالک ہے
ذرا سوچو! اگر اپنا وہ ہو جائے تو کیا ہوگا

تماشہ کی تمنّا رکھنے والو! روز محشر بھی
اگر اشکوں سے دامن فیضؔ دھو جائے تو کیا ہوگا

فیض چنگوی

بقیہ صفحہ 1

شعور پیدا نہیں ہوتا' اس پر ایمان نہیں آتا اور قریب پھر بھی ہے۔ جب شعور پیدا ہوتا ہے تو ایمان بڑھنے لگتا ہے وہ حقیقت میں کچھ اور قریب ہونے لگتا ہے اور یہ قرب ایسا نہیں کہ چیز چیز سے ٹکرا گئی اور بات ختم ہو گئی۔ یہ قرب ایسا ہے جو لامتناہی سفر ہے کبھی نہ ختم ہونے والا اور اسی لئے سیرفی اللہ کا مضمون (کلام الٰہی) نے بیان فرمایا ہے۔ تو ایک سیر ہے جو کسی جگہ پہنچ کر اس کو دیکھا جاتا ہے اس کا نظارہ کیا جاتا ہے۔ ایک سیر ہے جو ڈوب کر ہوتی ہے۔ تو سیرفی اللہ کا جو محاورہ ہے اس میں یہی اشارہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی ذات میں ڈوب کر اس سے زیادہ قریب تو نہیں ہو سکتے کہ کسی کی ذات میں ڈوب جاؤ مگر وہاں پہنچ کر اتنے قرب کے بعد تمہیں یہ سمجھ آئے گی کہ منزل کی طرف سفر شروع ہوا ہے۔ اور یہ وہ سفر ہے جو غیر متناہی سفر ہے' اس کا کوئی کنارہ نہیں ہے کیونکہ غرق ہونے کے بعد' ایک ایسی ذات میں غرق ہونے کے بعد جس کی کوئی اتھاہ نہیں' جس کی کوئی آخری حد نہیں ہے' کوئی نیچے ایسی چٹان نہیں کہ پہنچ کے آپ کہہ دیں کہ یہ اس کی آخری حد تھی بلکہ اس کی گہرائی لامحدود ہے کوئی مقام نہیں جہاں پہنچ کے پاؤں لگ سکیں انسان کے۔

(از خطبہ 2- فروری 1996ء)

روزنامہ الفضل ربوہ
پبلشر: آغا سیف اللہ - پرنٹر: قاضی منیر احمد
مطبع: ضیاء الاسلام پریس - ربوہ
مقام اشاعت: دار النصر غربی - ربوہ
قیمت
2 روپے 50 پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ہومیو پیتھی کلاس نمبر 91

مرکری کے استعمالات' COLIC کا نسخہ

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع کے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں مورخہ 27 جون 1995ء کو فرمودہ ارشادات کا خلاصہ

(یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

ہومیو پیتھی کلاس نمبر91

لندن 27 جون 1995ء حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع نے احمدیہ ٹیلی ویژن پر ہومیو پیتھی کلاس میں اس ڈبے کا ذکر کیا جس میں دواؤں کی 117 شیشیاں آسکتی ہیں۔ اس میں قطرے والی دوائیں رکھنے کا بھی انتظام ہے۔ دو ڈبوں میں 234 دوائیں رکھی جاسکتی ہیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ فوری ضرورت کی تمام دوائیں اس میں آسکتی ہیں۔ کیونکہ کئی جگہوں پر ادویہ فوری میسر نہیں ہوتیں۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ ہم 100 ممالک میں ہومیو پیتھک سنٹر قائم کر کے وہاں پر یہ دو ڈبے 234 دواؤں کے مہیا کر دیں گے۔ جماعت کے مشن ہاؤسز اور ہسپتالوں میں یہ ڈبے رکھے جائیں گے جس سے بہت سی ضرورت کی دواؤں کے ذریعے بیماریوں کے علاج ہوسکیں گے۔

میٹیریا میڈیکا کی تیاری کے بارے میں فرمایا کہ فلاح الدین صاحب کی بیگم صاحبہ نے از خود ان لیکچرز کا خلاصہ تیار کیا ہے۔ یہ مفید ہے اس کو فرحت واکر کو دے دیا جائے گا۔ وہ اسے بہتر شکل دے دیں گی۔ ان ڈبوں کے ساتھ میٹیریا میڈیکا ضروری ہے۔ ہم جو فیملی پر سکرائبر دے رہے ہیں ان کے ساتھ میٹریا میڈیکا ضروری ہے۔

فیملی پر سکرائبر کی تیاری کے بارے میں فرمایا اس کی تیاری جاری ہے۔ اس کی بعض تفاصیل حضرت صاحب نے بیان فرمائیں۔ اور فرمایا کہ اس سے ایک ایسی کتاب ہاتھ میں آجائے گی جس سے روزمرہ کی دوائیں تلاش کی جاسکیں گی۔ نیز فرمایا کہ نئے ہومیو پیتھوں کی رپورٹیں بڑی خوشکن ہیں۔ امید ہے کہ نظام شفا میں جماعت احمدیہ کو ایسی توفیق ملے گی جو کبھی کسی کو نہیں ملی ہوگی لوگوں کے گھر تک شفا کا نظام آسان بنا کر پہنچا دیا جائے گا۔ اس سلسلے کے آغاز کا سہرا تو اسلم صاحب کے سر ہے اور ان کے اباجان کے سر ہے۔ انہوں نے ڈبہ بنا کر دیا۔ 5 پاؤنڈ میں مکمل ڈبہ شیشیوں سمیت کہیں بھی اتنا سستا نہیں مل سکتا۔ ہم نے جو حساب لگایا اس کے تحت دو ڈبے مکمل دواؤں کے ساتھ 50 پاؤنڈ میں مل سکیں گے۔ ایک ڈبہ 25 پاؤنڈ میں (117 دوائیں) ساری Foreign Made دوائیاں۔ اتنی سستی تو تصور میں بھی نہیں آسکتیں گویا بازار کے ریٹ کے حساب سے 5 دواؤں کی قیمت میں 117 دوائیں اور ڈبہ بھی مل سکے گا۔ بازار میں دوائیں بہت مہنگی ہیں۔

حضرت صاحب نے غانا میں ہومیو پیتھک ڈاکٹر ظفراللہ صاحب کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ ان کی بیگم بھی ہومیو پیتھ ڈاکٹر ہیں۔ غانا میں ہومیو پیتھک کلینک کی آمد دوسرے بڑے ہسپتالوں کے برابر ہو چکی ہے۔ یہ دونوں بڑا اچھا کام کر رہے ہیں۔ انتارش ہو گیا ہے ان کے ہاں کہ اب انہوں نے اور بھی آدمی ساتھ رکھے ہیں۔ انہوں نے جو گولیوں کی مشین کافی محنت کر کے بنائی تھی اس کے بارے میں بتایا جائے۔ گولیوں کا پیکٹ کتنے میں ملے گا؟

مرکری رومیٹک انفلے میشن

(Rhoumatic Inflammation) جہاں جہاں بھی جوڑوں کی دردیں ہیں یا جسم میں کہیں بھی دردیں ہوں وہاں انفلے میشن ضرور موجود ہوتی ہے یعنی اس کی سوزش اور اس کے آثار باہر بھی نظر آتے ہیں۔ عام رومیٹک دردیں بغیر سوزش کے ہوتی ہیں۔ اکثر بغیر سوزش کے ہوتی ہیں۔ سوزش کا مطلب ہے مثلاً جیسے پھوڑا پک رہا ہو تو سرخی سی آجاتی ہے۔ جلد کے اندر یا باہر' یا جلد کے اوپر سرخی سی آ جائے۔ Inflamed Surfaces ہوں ان کو سوزش کہتے ہیں۔ ویسے تو لفظی ترجمہ ہے۔ جلن۔ یہ مرکری کا خاصہ ہے۔ مرکری میں پسینہ بہت آتا ہے۔ لیکن بہت سی بلکہ اکثر صورتوں میں مریض پسینے سے بہتری محسوس کرتا ہے۔ لیکن مرکری کے پسینے سے بہتر محسوس نہیں کرتا۔ اور ایسے مریض بچے میں نے دیکھے ہیں جن کا بار بار پسینہ جسم سے پھوٹتا ہے مگر بخار نہیں ٹوٹتا۔ بار بار پسینہ پھوٹتا ہے لیکن بے چینی اسی طرح رہتی ہے۔ خاص طور پر جب ٹانسلائٹس Tonsillitis ہو خطرناک قسم کا۔ اور مرکری اس کا علاج ہو اس کی ایک خاص پہچان ہے بار بار پسینہ آئے گا۔ اور جسم ٹھنڈا ہوگا۔ بچے کی ماں سمجھتی ہے بخار ٹوٹ گیا ہے۔ بعض دفعہ وہ بخار اندر چلا جاتا ہے۔ لیکن پسینے سے آرام نہیں ملتا۔ آنکھیں بچے کی اور بو' اس کی جو بو ہے وہ ایک دوا سے ملتی ہے جس کا نام کی ٹون Ketone ہے۔ کی ٹون Ketone نیل پالش کو حل کرنے والی دوا ہے۔ اس سے ملتی جلتی بو بچے کے سانسوں سے آنے لگتی ہے۔ جو نیل پالش کو Dissolve کرتی ہے وہ اصل میں کی ٹون ہے۔ اگر شوگر بڑھ جائے تو اس کی آخری صورت پھر جسم میں کی ٹون Ketone پیدا کرتی ہے وہ بڑی مہلک ہے۔ اس لئے شوگر کے بعد اگر کی ٹون Ketone آنی شروع ہو جائے پیشاب میں تو ڈاکٹر کہتے ہیں کہ تیسرے درجے سے معاملہ اوپر نکل گیا ہے۔ اور کوما Coma بھی ہو جاتا ہے کی ٹون والوں کو۔ تو کی ٹون کی بو سے ملتی جلتی بو بچوں کے سانس سے آتی ہے اور یہ فی ٹڈ Fetid بو نہیں ہے جس کا میں پہلے ذکر کر چکا ہوں۔ اور پسینہ اس کے ساتھ اسی طرح اونچ نیچ والا پسینہ بار بار پھوٹے گا لیکن بچے کو آرام نہیں آئے گا۔ ایسا بخار بعض دفعہ اندر داخل ہو جاتا ہے اور پھر ایسی حالت میں بچہ مر بھی جاتا ہے اور لوگوں کو پتہ بھی نہیں لگتا کہ بخار ٹوٹا تھا' مر کیوں گیا۔ حالانکہ اندر دبا ہوا ہوتا ہے۔ مرکری کی دو تین خوراکیں دیں تو دبے ہوئے بخار کو فوراً باہر نکالے گی۔ اور اگر وہ دبا ہوا بخار نہ ہو تو پسینہ جب بھی آئے گا ریلیف Relief دے گا۔ بار بار کا پسینہ پھوٹنا یہ بند ہو جائے گا۔ ایسے بچوں کی آنکھیں Tell Tail ہوتی ہیں وہ بتاتی ہیں۔ ایسے بخار جس میں کئی قسم کی جلدی امراض بعد میں پھوٹا کرتی ہیں خسرہ ہے یا لاکڑا کاکڑا وغیرہ جتنے بھی قسم کے بخار ہیں ان سب میں اور گلے کی خاص انفیکشن میں آنکھیں Liquid ہو جاتی ہیں۔ بچے کی آنکھ کچھ Glaze سی' جیسا اس کے اوپر تھوڑا سا وارنش کیا ہو اور Liquid سی بھی ہوتی ہیں۔ وہ خاص پہچان ہے ایسی بیماریوں کی جو جلد پہ پھوٹا کرتی ہیں اور ان کے بخار میں یہ چیز ملتی ہے۔ لیکن مرکری میں جلد پر پھوٹنا ضروری نہیں۔ گلینڈز میں ایسی بیماری کی موجودگی جو گہری اور خطرناک انفلے میشن ہے وہ مرکری کو چاہتی ہے۔ آنکھوں سے یہی علامت ملی ہے۔ فلو میں بھی انفلوئنزا میں ایسی آنکھیں ہو جاتی ہیں۔ بڑوں میں تو وہ خود بتا دیتے ہیں۔ میں اِس لئے بچوں کی بات کر رہا ہوں کہ بچوں کو آپ کو خود دیکھنا ہوگا اور یہ چیز یاد رکھیں۔

کی ٹون کا علاج جب یہ کی ٹون Ketone قسم کی بو آنی شروع ہو جائے۔ پھر ایسی صورت میں بچے عموماً Drowsy ہو جاتے ہیں اور دوسرا میں نے دیکھا ہے کہ بعض دفعہ ان کو ہذیانی کیفیات Hallucinations بھی شروع ہو جاتی ہیں۔ یہ بڑی خطرناک صورت ہو جاتی ہے۔ ایسی دوائیں یاد رہنی چاہئیں کہ اگر مرکری کام نہ دے تو ہیپر سلف (بار بار) Repeated ڈوزز میں استعمال کیا جا سکتا ہے پہلے یعنی کیس مرکری کا ہو اور مرکری کام نہ دے رہا ہو تو ہیپر سلف اور پھر سلیشیا۔ عموماً ان تین دواؤں کے دائرے میں مریض آجاتا ہے۔ لیکن میں نے جو عام طور پر اپنے فیملی پر سکرائبر میں تجویز کی ہے وہ یہ ہے کہ اس قسم کی بیماریوں میں شروع ہی ایک کمبی نیشن سے کرو۔ یہ جو ہے بائیو کیمک کمبی نیشن فیرم فاس سلیشیا کالی میور اور کلکیریا فاس یا کلکیریا فلور اگر گلے پھولے ہوں زیادہ۔ یہ تو ہر صورت میں بار بار دینی چاہئے۔ اس سے اگر کیس بچتا ہو اور مرکری کی علامتیں باقی ہوں پھر مرکری ٹرائی Try کریں۔

اگر جلد کے باہر گہرے زخم بننے شروع ہو جائیں جو ناسور بننے شروع ہو جائیں تو مرک سال کی بجائے مرک کور' یہ بھی اچھی دوا ہے۔ اگر اس میں خطرہ زیادہ ہو گینگرین (Gangrene) بننے کی علامات ہوں۔ کنارے ابلے ہوں اور Violent ہوں۔ اس صورت میں مرک سال کی بجائے مرک کارب زیادہ بہتر دوا ہے۔ مرک سال اور مرک کور کی علامتوں میں بڑا فرق یہ ہے کہ مرک سال نسبتاً Mild۔ لیکن زیادہ کرانک ہے۔ مرک کور میں زندگی کی Threat (خطرہ) زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ اور نسبتاً Acute ہے مقابلۃً۔

پیچش مثلاً پیچش ہے۔ لمبی پیچش ہے اوں بھی آ رہا ہے خون بھی آ رہا ہے۔ مرک سال دیں تو عموماً پیچش کی اچھی دوا ہے۔ لیکن مرک کور اس وقت دیتے ہیں جب بار بار سخت مروڑ اٹھتے ہیں۔ یعنی اس کا جو Acute پن ہے فوری نوعیت کا حملہ اور اجابت کے خون یا اوں کے بعد درد ہٹتی نہیں عام طور پر انسان توقع رکھتا ہے کہ اجابت کے معاً بعد کچھ ریلیف ملے گا۔ اکثر پیچش میں ملتا ہے لیکن مرک کور میں نہیں ملتا۔ اس لئے پھر Violent خالص بلیڈنگ Bleeding شروع ہو جاتی ہے۔ اس لئے وہ Violent ہے۔ مگر

ایک اچھی بات

ہمیں ایک دوسرے سے بغض اور حسد نہیں کرنا چاہئے۔ نہ ایک دوسرے [illegible] چاہئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ایک مقام آگے ہے۔ اگرچہ Chronicity میں مرک سال سے کم ہے۔ اس لئے جو دائمی بیماریوں کی دوا ہے نسبتاً وہ مرک سال ہے اور فوری خطرات جس میں مرض کی علامت شدت سے پائی جائے اس کے لئے یہ دوا بہتر ہے۔

اونچ نیچ کی کیفیات ایک اور بات مرک سال کی یہ ہے کہ اس میں اونچ نیچ ہے۔ مرکری کا جو مزاج ہے وہ ہے ادل بدل 'پل میں تولہ پل میں ماشہ ذرا سی گرمی سے ایک دم اوپر ہو جائے گا۔ ذرا سی سردی سے سکڑ کے نیچے گر جائے گا۔ بہت سی دواؤں میں یہ عجیب بات دیکھی جاتی ہے کہ جو اس کا Physical رویہ ہے وہ بیماریوں میں بھی ظاہر ہوتا ہے اور کیوں ہے؟ یہ ہم نہیں کہہ سکتے۔ لیکن کئی دواؤں میں نوٹ کیا گیا ہے۔ مرکری میں بھی یہ بات ہے کہ اس کے جتنے کمپاؤنڈز ہیں ایسی بیماریوں میں زیادہ کام آتے ہیں جہاں اونچ نیچ ہو۔ بعض کیسز ایسے ہوتے ہیں جن میں مثلاً بلڈ پریشر کبھی اونچا کبھی نیچا اس کے لئے پہلے ہم جو دوائیاں دیا کرتے تھے وہ یہی تھیں کہ بلڈ پریشر نیچا ہوا تو کاربو ویج دے کر اٹھانے کی کوشش کی لیکن اب مجھے خیال آیا ہے کہ مرکری دینی چاہئے۔ یہ میں نے اندازہ لگایا ہے کیونکہ تجربہ نہیں ہے ابھی۔ اس لئے آج ہی ایک نسخہ میں میں نے مرکری لکھوائی تھی۔ آپ بھی اپنے تجربوں میں یہ دیکھیں کہ ایسا بلڈ پریشر جس میں اونچ نیچ ہو' ایسا بخار جو اچانک اوپر جائے اچانک گر جائے۔ جس طرح میں نے بتایا ہے کہ پسینہ آنے سے وقتی طور پر بخار گرے پھر اونچا ہو جائے۔ Haphazard ہو۔ کسی ایک جگہ قرار نہ پکڑے۔ اس کی دوا مرکری ہے۔ مرک سال۔ مرکیورس سالولس نام ہے اس کا pure پیور مرکری Soluble پوزیشن میں۔ مرکری جو ہے یہ براہ راست Absorb نہیں ہوتا۔ یہ سالٹ Salt میں Absorb ہوتا ہے۔ نام تو اس کا مرکیورس سالولس ہے لیکن ہو سکتا ہے کوئی سالٹ ہو مرکری کا جس کو انہوں نے Soluble کا نام دیا ہے کیونکہ پانی میں حل ہو جاتا ہے۔ اس پہ بنیاد ہے اکثر مرکری کی۔ اس کے آگے پھر کار ہے جو سختی میں آگے ہے جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے۔ پھر بن آیوڈائیڈ (Bin Iodide) ہے۔ پھر پروٹو آیوڈائیڈ (Proto Iodide) ہے۔ اگر دائیں طرف علامتیں ہوں تو پروٹو آیوڈائیڈ ہوگا بائیں طرف علامتیں زیادہ ہوں تو بن آیوڈائیڈ ہوگا۔ یہ مختلف تقسیمیں ہیں۔ مگر میرا خیال ہے کہ اتنی مشکل بات سمجھنے کی ضرورت عام طور پر نہیں پڑتی۔ بنیادی طور پر مرکری کو آپ سمجھ لیں اور مرکری استعمال کریں۔ دائیں بائیں کی اور بھی بہت سی دوائیں ہیں جو کام آجاتی ہیں۔ زیادہ کنفیوز کرنے کی ضرورت نہیں۔ مرک سال میں جتنی چیزیں اہم ہیں وہ آجاتی ہیں۔ ساتھ اگر زائد پڑھنے کی ضرورت ہے تو صرف مرک کار کی۔ باقی سب ایکسپرٹ ہونے کے بعد کی باتیں ہیں۔

گینگرین اب اس کی گینگرین Gangerene جو ہیں وہ ہونٹوں پر کلوں پر اور مسوڑھوں Gums میں گینگرین بنانے کی Tendency ہوتی ہے۔ گینگرین اگر جسم میں جہاں انفیکشن ہو وہ مرکے ایسی بیماری میں تبدیل ہو جائے جو آگے بڑھنی شروع ہو جائے پھیلنے لگ جائے۔ جو Cell بنتے ہیں وہ اردگرد اوروں کو بھی مارنے لگ جاتے ہیں۔ یہ نقشہ گینگرین کا ہے اور اس میں عموماً زخم کی رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ اور بڑی بھیانک شکل کے ساتھ اس میں یہ بو بھی ہوتی ہے۔ مردہ گوشت کی جیسی بدبو۔ اس میں مرکری بھی بہت اہم دوا ہے۔ لیکن مرکری کی گینگرین عموماً ہونٹوں پر اور مسوڑھوں پر اور کلوں پر ہوتی ہے۔ اور سفلس (Syphilis) کی گینگرین بھی عموماً انہی جگہوں پر پہلے ظاہر ہوتی ہے۔ ہونٹ وغیرہ گلتے ہیں۔ مگر سفلس میں ناک بھی گلتا ہے۔ اس میں گینگرین میں ناک کا کہیں ذکر نہیں ملا۔ مگر Bones جو ہیں دراصل سفلس میں ناک کی ہڈی Bone کھائی جاتی ہے پہلے۔ Cartilages پر بڑا گہرا اثر کرتا ہے۔ اس لئے ہو سکتا ہے اس کو گینگرین کے ذکر میں چھوڑ دیا گیا ہو۔ مگر جہاں تک گوشت کا تعلق ہے یہ ہونٹوں پر کلوں پر اور اندر مسوڑھوں پر عمل کرتا ہے۔

کینکرم اورس ناسور کو کینکرم کہتے ہیں۔ پس ناسور جیسی چیز پھوڑا۔ اور اگر سوراخوں کے اردگرد اس قسم کے ناسور بنیں تو اس کے لئے بھی مرکری اچھی دوا ہے۔ اورس کہتے ہیں منہ وغیرہ کو۔ اس لئے منہ کا کینکرم خاص طور پر مرکری کے دائرہ میں آتا ہے۔ کوئی بھی Opening ہو مگر زیادہ تر منہ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔ کسی بھی Opening کے گرد یا اندر ناسور بننے کا رجحان ہو اس میں یہ اچھی چیز ہے۔

مرض بڑھنے سے کمزوری جب مرض بڑھتا ہے جو بھی امراض مرک سال سے تعلق رکھتی ہیں جب وہ آگے بڑھتی ہیں تو عموماً ہاتھوں کا کانپنا ایک طبعی نتیجہ ہے ان امراض کا۔ یعنی چیز اٹھانے میں کمزوری۔ ہاتھ کپکپانے لگ جاتے ہیں۔ عموماً ہاتھ کپکپانے میں اے گے رے کس (Agaracus) کی طرف ذہن جاتا ہے۔ اے گے رے کس میں کپکپاہٹ بڑی نمایاں ہیں لیکن وہ ہے Nerves کی خرابی کی وجہ سے اس میں آنکھیں بھی یوں ہلتی رہتی ہیں۔ بعض مریضوں کو میں نے دی اور خدا کے فضل سے شفا ہوئی۔ جن کی آنکھیں ہر وقت یوں یوں جیسے پنڈولم ہوتا ہے۔ مگر زیادہ تیزی سے بچوں کی اس طرح سے ہلتی ہوئی آنکھیں بڑی تکلیف دہ ہوتی ہیں۔ مگر اللہ کے فضل سے اگے رے کس سے ٹھیک ہوئی۔ لیکن یہ جو مرکری ہے اس میں ہم عمومی نقاہت کے بڑھ جانے سے۔ کسی مرض نے لمبا عرصہ تک جسم پہ قبضہ رکھا ہو تو پھر کمزوریاں آتی ہیں۔ ہاتھ اٹھایا نہ جائے ہاتھ کانپنے لگ جائیں۔ پیالی چائے کی نہ اٹھائی جائے۔ ان میں مرکری بھی ایک دوا ہو سکتی ہے اگر کافی علامتیں ملتی ہوں۔

مرگی سے ملتی جلتی بیماریاں ایک چیز ایسی میرے نوٹس میں لکھی ہوئی ہے جس پر میں نے تجربہ کبھی نہیں کیا۔ پہلے کبھی اس طرف خیال نہیں آیا کہ Epilepsy مرگی سے ملتی جلتی بچوں کی بیماریوں میں اور Twichings میں بھی اور Disorderly Motions میں بھی۔ (بے ترتیب اسہال میں) ہاتھ یوں یوں ہلنا شروع ہو جائیں۔ ٹانگ میں حرکت آجائے۔ اعضاء میں ایک غیر منظم حرکت ہو جائے جو کنٹرول نہ ہو بلکہ از خود شروع ہو جائے۔ اس میں مرکری اچھی دوا بیان کی جاتی ہے۔ Epilepsy Form سے مراد ہے Epilepsy (مرگی) اور اس سے ملتی جلتی بیماریوں میں۔ خواہ ڈاکٹری معائنے کے مطابق مرگی نہ بھی ہو لیکن Epilepsy جیسے حالات ہوں۔ ان میں یہ مفید بتائی جاتی ہے۔ لیکن میں نے کبھی اس کا تجربہ نہیں کیا۔ اور بچوں کی مرگی کا عام طور پر ذکر ہے۔

جلد بازی صبر کا فقدان ایک چیز جو بہت نمایاں ہے مرکری کے مزاج میں وہ جلد بازی ہے۔ اور صبر کا فقدان۔ بہت تیزی سے آدمی چاہتا ہے کام کا ہونا یا کام کرنا۔ اور اسی لحاظ سے اس کا مزاج بھی ایسا ہی ہے۔ ایک دم شوٹ کر کے اوپر نکل جائے گا۔ اور ایک دم بیٹھ کے نیچے چلا جائے گا۔ اور وہ جو مرکری کا مزاج ہے وہ Temprament میں بھی پایا جاتا ہے۔ لیکن بعض دفعہ جب پاگل پن کا رجحان ہو تو یہ چیز خطرناک بن جاتی ہے۔ کیونکہ جو Impulse To Kill جب مرکری کے مریضوں میں آئے تو یہ فوراً اٹھتی ہے اور اگر حادثہ ہو گیا تو بعد میں پھر بے شک پچھتاتا رہے۔ پھر Temprament بدل چکا ہوگا۔ اس لئے مرکری کے مریضوں کا بروقت مرکری سے علاج ہونا ضروری ہے۔ پیشتر اس کے کہ علامتیں ذہن کی طرف منتقل ہوں بعض دفعہ اچانک خودکشی بھی کر لیتے ہیں۔ کیونکہ Impulse ہے کسی جذبے سے مغلوب ہو کے کام کرنے کا۔ کئی دفعہ تو Contemplate کرتے ہیں۔ دماغی خرابی صرف ہو تو خود بھی Contemplate ہی کرتے رہتے ہیں۔ اور ویسے بعض دفعہ عملاً کرتے کوئی نہیں۔ لیکن ہر وقت ڈراوا رہتا ہے۔ یہاں انگلینڈ میں جب میں پڑھا کرتا تھا تو ایک ایسی خاتون ہوا کرتی تھیں وہ ہر دفعہ چٹھی لکھ کر چلی جایا کرتی تھیں گھر والوں کے لئے' کہ اب سلام آخری دفعہ ہے۔ اس دفعہ میں سچ مچ خودکشی کرنے جا رہی ہوں۔ اور دوبارہ تم مجھے کبھی نہیں دیکھو گے اور پھر وہ احتیاطاً پتہ ضرور دے دیتی تھی کہ کس جگہ' کس ریلوے سٹیشن پر کس گاڑی کے نیچے آنا ہے۔ تو لوگ جا کر اس بیچاری کو بلا کر لے آتے تھے تو ہمارے سٹوڈنٹس میں سے بعضوں نے بتایا کہ اس طرح سے ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ اس دفعہ تم یہ نہ کرو اس دفعہ تم ویسے بتا دو کہ ہم آپ سے بہت شرمندہ اور نادم ہیں۔ ہر دفعہ ہم دخل دیتے ہیں۔ اس دفعہ ہم نے فیصلہ کر لیا ہے کہ آپ اپنی خواہش پوری کر لیں تو جہاں بھی آپ جائیں گی ہم فکر نہیں کریں گے۔ تو ایک ٹیوب ریلوے اسٹیشن پر جا بیٹھی اور بڑا انتظار کیا کوئی نہ آیا تو آخر آپ ہی واپس گھر آ گئی۔ وہ دماغی خرابی ہے۔ لیکن اگر مرکری کا کیس ہوتا تو پہنچنے سے پہلے پہلے اس نے گاڑی کے نیچے آ جانا تھا کیونکہ اس میں جلد بازی اور تیزی ہے۔

سردرد اس کی سردرد کا تعلق بالعموم دبے ہوئے اخراجات سے ہوتا ہے۔ یہاں تک کہ اگر پاؤں کا پسینہ بند ہو جائے تو اس سے بھی سردرد شروع ہو جاتی ہے۔ نزلہ بند ہو جائے۔ اگر یہاں بیٹھ جائے تو وہ الگ بات ہے۔ مگر اچانک خشک ہو اور سر درد شروع ہو جائے تو بھی Mensturation (حیض) بند ہو جائے اور سر درد شروع ہو جائے۔ اس کی بعض اور دوائیں بھی میں نے آپ کو بتائی تھیں ان میں برائیونیا بھی ایک ہے۔ لیکن مرکری کی علامتیں بڑی نمایاں فرق رکھتی ہیں۔ برائیونیا میں خشکی پائی جاتی ہے اور منہ خشک' اور یہاں منہ تر اور لعاب کا زیادہ بہنا۔ اگر ایک علامت مشترک ہو اور دوسری میں فرق ہو تو دوائی پہچاننا پھر آسان ہو جاتا ہے۔

مرکری کی احتیاط آپ کو میں نے بتایا تھا کہ سلیشیا کے معابعد مرکری نہیں دینی۔ مرکری کے معابعد سلیشیا نہیں دینی۔ اس میں درمیان میں ہیپر سلف ڈالنا ہے۔

سردی گرمی دونوں ہی مرکری کے مریض کے لئے مصیبت ہیں۔ ہوا کا جھونکا ناقابل برداشت ہوتا ہے سورائینم کی طرح۔ اگر Measels وغیرہ کے بعد سر بڑھنے کا رجحان نظر آئے تو اس صورت میں مرکری اس کو شروع ہی ہیں Abort کر دے گا۔ ہائیڈرو کیفلس Hydrocephi کی علامتیں بعض دفعہ Measels یا اسی قسم کے موسمی بخاروں کے نتیجہ میں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اس میں مرکری اس مرض کو آگے بڑھنے سے روک دیتا ہے۔

اگزیما Eczema میں بھی اس کی Offensive ness سب جگہ موجود ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Crusts Offensive moist بن جاتی ہیں لیکن بدبو بڑی ہے Pus (پیپ) میں۔ اس لئے اگر بدبو نمایاں ہو کسی ایگزیمے میں یا کسی اور بیماری میں تو مرکری کا خیال پہلے آنا چاہئے۔

آنکھوں کا نزلہ جسے کہتے ہیں وہ کئی لوگوں کو آنکھوں کی کٹار ہوتی ہے اس کے لئے بھی مرکری اچھی دوا ہے۔

آنکھوں کی امراض مرکری میں آنکھوں کے ہر قسم کے مرض ملتے ہیں۔ لیکن Foggy Vision (دھندلی نظر) جہاں تک بصارت کا تعلق ہے نظر میں دھندلاہٹ Foggy اس کا نشان ہے۔

ایک خاتون سے حضرت صاحب نے ان کے نواسے کے بارے میں پوچھا کہ اس کا کیا حال ہے۔ خاتون نے جواب دیا کہ کمزوری ہے۔ خطرہ ہے کہ بخار دوبارہ نہ ہو جائے۔ حضرت صاحب نے دریافت فرمایا کب بخار اترا ہے تو انہوں نے بتایا کہ کل اترا تھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا اس کے بعد تو نہیں چڑھا۔ خاتون نے جواب دیا نہیں چڑھا۔ حضرت صاحب نے فرمایا پھر آپ کو کیوں خطرہ ہے کہ بخار دوبارہ چڑھے گا۔ انہوں نے کہا کہ اس کی آواز سے محسوس ہوتا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا کہ اگر ایک دفعہ بخار جسم کے اپنے ردعمل سے اتر جائے تو پھر دوبارہ نہیں چڑھا کرتا۔ کمزوری رہ جاتی ہے جو بعض دفعہ اس کے نتیجے میں نئی انفیکشن ہو جاتی ہے۔ اس کو بچا کر رکھیں اور وٹامن Vitamin C سی دیں۔

حضرت صاحب نے فرمایا مرکری نہ دیں۔ آپ کہیں مرکری تو نہیں سوچ رہیں کہ بچہ کمزور ہو گیا ہے اس لئے اسے دی جائے۔ خاتون نے عرض کیا ایسا نہیں ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا شروع شروع میں میٹیریا میڈیکا پڑھو تو ہر علامت اپنے اوپر یا سامنے والے مریض پر پوری اترتی محسوس ہوتی ہے۔ کوئی صورت نہیں ہے کہ کسی بیماری سے کسی کو نکال کر الگ کر سکیں۔ عموماً میڈیکل کے جو Students ہیں وہ یہی بتاتے ہیں۔ کہ شروع میں جب میٹریا میڈیکا پڑھتے ہیں تو ہر بیماری اپنے اوپر نظر آ رہی ہوتی ہے۔ یا اپنے قریبیوں کے اوپر۔

Hay Fever ایک خاتون نے عرض کیا کہ آجکل Hay Fever بہت ہوا ہوا ہے۔ حضرت صاحب نے فرمایا آجکل کے موسم میں Hay Fever کے لئے لیکسز، نیٹرم میور اور ایلیومینا یہ تین دوائیں ہیں جو مفید ہو سکتی ہیں۔ اس کے علاوہ ہمارے پاس Pollen گراس Grass پولن کی بھی ہے اور آجکل کے موسم اور کونسا پھول نکلتا ہے۔ جو بھی ہیں آجکل کے موسم میں جو پھول نکلنے والے ہیں اگر ان کا پتہ چل جائے۔ اگر دوا موجود ہو تو اونچی طاقت میں کھانی چاہئے۔ لیکن گراس کا پولن Pollen ہمارے پاس ہے۔

اب وقت ختم ہو گیا ہے اور مرکری ابھی باقی ہے

Colic کا نسخہ Colic کا نسخہ جو پیٹ میں بل پڑتا ہے۔ اچانک درد اٹھتی ہے رات کے وقت اور کئی دفعہ دن کو بھی۔ اس کے لئے جو اکثر آزمودہ نسخہ ہے 'دو ہیں'

اول میں دیتا ہوں کولوسنتھ، نکس وامیکا، ڈایا سکوریا اور کلچی یہ پیچش کو بھی Cover کرتا ہے اور اچانک پیدا ہونے والے درد کو بھی۔

کولوسنتھ کے Colic کی علامت یہ ہے کہ مریض سامنے کی طرف دوہرا ہوتا ہے۔ جھک کر اسے نسبتاً آرام آتا ہے جو اکٹھا ہوا ہو اس کی اصولی دوا کولوسنتھ ہے اور اگر ڈایا سکوریا کا مریض ہو تو پیچھے کی طرف اکڑتا ہے اور آگے سے اس کو تکلیف بڑھتی ہے۔ اور کلچی بالعموم عام روزمرہ کی پیچش میں بہت چوٹی کی دوا ہے۔ اکیلی بھی بہت مفید ہے۔ اور نکس وامیکا اس لئے کہ اس میں کیوپرم بھی ہے اور بیلاڈونا بھی ہے۔ اور دونوں گرم قسم کے Colic میں مفید ہیں۔ تو یہ نسخہ میں نے استعمال کر کے دیکھا ہے۔ ہمارے معلمین پرانے زمانے میں استعمال کیا کرتے تھے۔ بہت اچھی رپورٹ تھی اس نسخے کی۔ طوبیٰ کو بھی یہی دیا تھا۔ اور پانچ منٹ میں بالکل آرام آ گیا تھا۔

اور دوسرا نسخہ ہے اپی کاک، نکس وامیکا، کالوسنتھ، کری اوزوٹ، اور میگ فاس۔ اس میں میگ فاس اس لئے ڈالی گئی ہے کہ اگر سردی سے Colic بڑھے اور گرمی سے آرام آئے تو اس کے لئے میگ فاس دوا ہے۔ اور کالوسنتھ بھی مشترک ہے اس میں لیکن پہلے میں نے غالباً نکس وامیکا نہیں رکھی تھی۔ پھر اس پہلو سے تو نکس وامیکا کی ضرورت نہیں۔ لیکن نکس وامیکا چونکہ عموماً وسیع الاثر دوا ہے بعد میں شامل کر لی۔ تو یہ بھی ایک نسخہ ہے۔ اگر وہ پہلا ناکام ہو تو یہ کام آ جاتا ہے۔

اپی کاک، نکس وامیکا، کالوسنتھ، کری اوزوٹ کلچی کی بجائے اور میگ فاس۔

اب سلام۔ خدا حافظ

امداد طلباء کے لئے مخیر حضرات توجہ فرمائیں

O آج کل سالانہ امتحانات کے بعد مستحق اور ضرورت مند طلباء کی طرف سے نئی کتب وغیرہ کا بہت زیادہ مطالبہ ہوتا ہے صدر انجمن احمدیہ کے تحت چلنے والا منصوبہ "امداد طلباء" مشروط بامد ہے جس کے تحت طلباء کی اس ضرورت کو پورا کیا جاتا ہے۔ لہٰذا احباب جماعت سے درخواست ہے کہ بڑھ چڑھ کر اس کار خیر میں حصہ لیں۔ تاکہ رقم کی کمی کی وجہ سے طلباء کی تعلیم متاثر نہ ہو۔

(نگران امداد طلباء)

ارشادات حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع

مفید باتیں

حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع فرماتے ہیں:-

(1) نئے آنے والوں کی تربیت کر کے اس بات کا اہل بنانا کہ جب اوروں کو دعوت دیں تو ان کی تربیت کی بھی اہلیت رکھیں یہ ایک بہت بڑا اور اہم کام ہے۔

(2) سب سے اہم بات قیام عبادت ہے اور یہ قیام عبادت داعیان الی اللہ کے لئے بھی جتنا ضروری ہے اتنا ہی ان کے لئے ضروری ہے کہ نئے آنے والوں کو بھی عبادت پر قائم کر دیں۔ اور یہ مہم اگر ساتھ ساتھ جاری نہ رہے تو ان آنے والے پھلوں کو سنبھالنا پھر تقریباً ناممکن ہو جائے گا۔

(3) ایسا شخص جو خدا کی عبادت میں مصروف ہے اس کا حق ادا کرتا ہے۔ وہ سورج کے ڈھلنے کے وقت سے لے کر دوسری صبح تک یعنی جب تک رات اندھیری رہے اور گہری رہے۔ عبادت ہی میں مصروف رہتا ہے یا عبادت کے قیام کا حق ادا کرتا رہتا ہے۔

(4) نیکی وہی ہے جو زندگی کا ساتھ دے جو ہمیشہ کے لئے جزو بدن بن جائے۔ جو رگوں میں دوڑتی پھرتی رہے۔ جیسے خون دوڑتا پھرتا ہے۔ جس کے بغیر زندگی کا تصور ممکن نہ ہو۔ پس عبادت بھی ایسی نیکیوں میں اول درجے کی نیکی ہے جسے ہماری سانسوں میں رچ بسنا چاہئے۔ جسے ہمارے خون میں دوڑنا چاہئے۔ جیسے ہمارے وجود کا ایک اٹوٹ حصہ بن جانا چاہئے۔

(5) عبادت کی خاطر جن و انس کو پیدا کیا گیا ہے اور عبادت کے بغیر انسان کی انسانیت مکمل نہیں ہوتی۔ اور انسانیت کی تکمیل کے بغیر دنیا کے مسائل حل ہو ہی نہیں سکتے۔ اس لئے بعض پہلوؤں سے جب ہم نظر کرتے ہیں تو کہتے ہیں کہ انصاف کو قائم کرو تو دنیا کے مسائل حل ہو جائیں گے۔ یہ درست ہے۔ مگر انصاف کو کیسے قائم کریں گے۔ اگر بندہ اپنے خدا سے انصاف نہ کرتا ہو اور خدا کے حق ادا نہ کرتا ہو تو بنی نوع انسان کے حق کیسے ادا کرے گا۔ ان حقوق کی طرف فطرتاً توجہ پیدا ہی نہیں ہو سکتی جب تک حقیقتاً اپنے خالق اپنے رب اپنے مالک کے حقوق کی طرف دل کی گہرائی سے توجہ پیدا نہ ہو۔

(6) خواہ اپنے گھر میں بچوں کو نصیحت کریں یا باہر ماحول میں نصیحت کا کردار ادا کریں۔ پہلے اس وجہ سے مایوس ہوتے ہیں کہ وہ سمجھتے ہیں کہ گویا تبدیلی کر دینا ان کا کام ہے۔ حالانکہ ان کا کام ابلاغ ہے یعنی پہنچانا ہے۔ لیکن نہایت عمدگی کے ساتھ پہنچانا۔ ایسا پہنچانا کہ جس سے اوپر پہنچانے کا حق ادا ہو ہی نہیں سکتا۔ نصیحت کرنے کے کام کو اپنے درجہ کمال تک پہنچانا یہ مطلب ہے ابلاغ کا۔

(7) کوئی انسان کبھی کسی دوسرے شخص کو خواہ اپنی اولاد ہی کیوں نہ ہو زبردستی نیک نہیں بنا سکتا۔ حضرت نوحؑ کا حال آپ نے پڑھا اور سنا ہے۔ بار بار سنتے اور پڑھتے ہیں۔ کیا آپ نہیں جانتے کہ حضرت نوحؑ نے ابلاغ کا حق کیسے ادا کیا۔ کلام الٰہی میں ایک ایسا دردناک منظر کھینچا گیا ہے کہ وہ اپنے رب سے مخاطب ہو کر کہتے ہیں۔ اے خدا میں نے سب کچھ کر دیکھا ہے۔ میں نے اونچی آواز میں بھی ان کو بلایا میں نے سرگوشیوں میں بھی ان کو دعوت دی۔ میں راتوں کو بھی اٹھ کر ان کے لئے نکلا اور دن کی روشنی میں بھی انہیں پیغام پہنچاتا رہا۔ کبھی میں نے ان کو ڈرایا کبھی خوشخبریاں دیں کبھی منت سماجت کی۔ گویا کہ جو کچھ میری طاقت میں تھا سب کچھ کر دکھایا۔ مگر اے خدا یہ بدلنے کا نام نہیں لیتے۔ اب تجھ پر معاملہ ہے۔

(8) عبادت ادا کرنے کی طرف توجہ دیں اپنے گھروں میں قائم کریں۔ اپنے گردوپیش قائم کریں۔ اور خصوصیت کے ساتھ داعی الی اللہ عبادت پر قائم ہو جائیں اور خصوصیت کے ساتھ ان کو جو سلسلے میں نئے نئے داخل ہوئے ہیں ان کو عبادت کی اہمیت بتانے کے لئے ایک نظام جاری کریں۔ اور اس نظام کی مسلسل نگرانی رکھیں۔

(۹) وہ جو ان میں سے چند راتوں کو اٹھتے ہیں یا چند ان میں سے جو راتوں کو اٹھتے ہیں اور خدا کی خاطر جب دنیا ان کو نہیں دیکھ رہی ہوتی محض اپنے رب کی محبت کے اظہار کے لئے اندھیروں میں کھڑے ہو جاتے ہیں۔ ان کی دعائیں ایک غیر معمولی طاقت رکھتی ہیں۔ اور ان کی دعاؤں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ عظیم الشان مقامات صاحب ایمان کو عطا ہوتے ہیں۔ عبادت کتنی پیاری چیز ہے۔ تلاوت بھی دیکھو کتنی اچھی چیز ہے۔ مگر ان کے نتیجہ کے طور پر مقام کا وعدہ نہیں فرمایا۔ مقام کا وعدہ فرمایا تو آخر شب کی عبادت کے ساتھ وعدہ فرمایا۔

یہ باتیں حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع (ہماری دلی دعائیں آپ کے لئے) کے خطبہ فرمودہ 8 ستمبر 1995ء بمقام جرمنی لی گئی ہیں۔

O "تحریک جدید کا (مالی نظام) وہ شان رکھتا ہے کہ اس میں اخلاص سے حصہ لینے والوں کو اللہ تعالیٰ اپنے قرب کا مقام عطا فرمائے گا۔ کیونکہ یہ وہ لوگ ہیں جنہوں نے خدا تعالیٰ کے دین کے احیاء کے لئے اور اس کے جھنڈے کو بلند رکھنے کے لئے اس میں حصہ لیا"۔

(ارشاد حضرت امام جماعت احمدیہ الثانی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔ مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق یا کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری
مجلس کارپرداز - ربوہ

مسل نمبر30623

I Mrs. Umi Emah Widow of Tasiman Bsc.

پیشہ تجارت عمر 59 سال بیعت 1935-9-23 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 94-11-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین برقبہ 882 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 10.000.000 روپے (2) مکان مع فرنیچر واقع انڈونیشیا مالیتی 5.250.000 روپے (3) نقد کیش ساڑھے سات لاکھ روپے اور حق مہر پچاس روپے اس وقت مجھے مبلغ 45.000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Umi Emah انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs ILjas انڈنیشیا گواہ شد نمبر2 Amin Hasan Bsc انڈونیشیا

مسل نمبر30624

I Ahmad Soetarno Sarmo s/o Sarmo

پیشہ پنشنر عمر 53 سال بیعت 1967ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1/2 مکان واقع انڈونیشیا مالیتی 6000000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 209900 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Ahmad Soetarno Sarmo انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 IR Munadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Drs Iljas انڈونیشیا۔

مسل نمبر30625

I Muhammad Dalail s/o Martawi tama

پیشہ پنشنر عمر 64 سال بیعت 1951ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 94-4-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) 1/2 حصہ مکان واقع انڈونیشیا 2500000 روپے اور ویڈیو کیسٹ مالیتی تین لاکھ روپے 300000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 280000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Muhammad Dalail گواہ شد نمبر1 Ir Munadi انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Drs.ILjas انڈونیشیا۔

مسل نمبر30626

I Edi Murwanto son of Sudirwan

پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 89-12-27 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-12-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین 175 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 2.625.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ 70.000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Edi Murwanto انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Drs.Iljas انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Ir Munadi انڈونیشیا۔

مسل نمبر30627

I Entis sutisna sonof Suhatma

پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال 89-7-17 ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-2-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان مع زمین واقع جابر انڈونیشیا مالیتی 15.000.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ چھ لاکھ روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Entis Sutisna انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Nana Nasyir Ahmad B.Sc انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Rd Ma Mur انڈونیشیا۔

مسل نمبر30628

I Mrs Hajjh Jeni Nurjehan sh w/o ir Al haj soesanjo Maskwan

پیشہ ٹیچر عمر 55 سال بیعت 1977ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-4-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) مکان برقبہ 710 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 750.000.000 روپے (2) کار مزدا ماڈل 1986ء مالیتی ایک کروڑ روپے (3) فرنیچر مالیتی ایک کروڑ روپے (4) حق مہر بیس لاکھ روپے (5) زیورات مالیتی ایک کروڑ تیس لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 600.000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد Mrs Hajjh Jeni Nurjehan -sh انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Ir Al-haj Ahmad Soesanto maskwah انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Bachtiar Husein B.Sc انڈونیشیا۔

مسل نمبر30629

I Usman Djayaprawira son of Sulaman Djayaprawira

پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت 1957ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 93-6-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ مکان برقبہ 125 مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 5.600.000 روپے اس وقت مجھے مبلغ چار لاکھ صرف روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد usman Djayaprawira انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Endang Abdurahman Manan انڈونیشیا گواہ شد نمبر2 Encuki Darsu انڈونیشیا۔

مسل نمبر30630

I Mrs Aisyah Nurani Wife of Ahmad Mahmud

پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 95-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) زمین برقبہ پچاس ہزار مربع میٹر واقع انڈونیشیا مالیتی 10.000.000 روپے (2) فرنیچر مالیتی ساڑھے باسٹھ لاکھ روپے (3) زیورات طلائی وزنی مالیتی 3.750.000 روپے اور حق مہر ایک ملین روپے کل جائیداد مالیتی اکیس ملین روپے اس وقت مجھے مبلغ چار لاکھ روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs Aisyah Nurani انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 Ahmad Mahmud انڈونیشیا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Bachtiar Husein B.Sc انڈونیشیا۔

مسل نمبر30631

I MRS. ANNA BAKAR w/o A. TAHARUDIN .A.S

پیشہ خانہ داری عمر 62 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 93-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- ایک Refrigerator مالیتی- 250000 روپے- 2- کپڑے دھونے والی مشین مالیتی- /200000 روپے- 3- حق مہر- /250000 روپے- کل جائیداد مالیتی- /700000 روپے- اس وقت مجھے مبلغ- /40000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں- میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ Mrs. Anna Bakar انڈونیشیا گواہ شد نمبر1 A. Taharaudin. A S انڈونیشیا خاوند موصیہ گواہ شد نمبر2 Endang Abdurahman Manan انڈونیشیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(پاکستانی وقت کے مطابق)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

جمعرات 27- جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(نیا)
1-00 احمدیہ ٹیلی ویژن لائف سٹائل- المائدہ- کھانا پکانے کا پروگرام
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
3-00 عربی سیکھئے
3-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)
5-00 لقامع العرب نمبر49(دوبارہ)
6-00 احمدیہ ٹی وی ورائٹی- دلبر مرا یہی ہے۔
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(دوبارہ)
8-00 عربی سیکھئے۔ سبق نمبر5(دوبارہ)
8-30 عربی پروگرام- قصیدہ- نظم-
9-00 نیچرل کیو- ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر 32 (دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 13(دوبارہ)
11-00 احمدیہ ٹی وی لائف سٹائل- المائدہ (دوبارہ)
12-00 (دوپہر) سندھی پروگرام- خطبہ 8-7-94
1-00 لقامع العرب نمبر49(دوبارہ)
2-00 اردو پروگرام بر موضوع سیرت حضرت بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ- (1) عشق رسول (2) شفقت علیٰ خلق اللہ۔
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر168(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- ترتیل کلام الٰہی- سبق نمبر13(دوبارہ)
5-00 چینی پروگرام- مطالعہ کتب- چینی بھائیوں سے محبت کے ساتھ۔
6-00 (شام) نیچرل کیور- ہومیو پیتھی کلاس از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع سبق نمبر33(دوبارہ)
7-00 کوئز پروگرام- بر موضوع سیرت حضرت نبی کریم ﷺ
8-00 لقامع العرب- نمبر50(نیا)
9-00 بوسنین پروگرام- مجلس سوال و جواب- از حضرت امام جماعت احمدیہ
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی
11-00 جرمن پروگرام

جمعہ 28-جون 1996ء

12-00 (رات) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے۔ سبق نمبر169(دوبارہ)
1-00 احمدیہ ٹی وی انٹرنیشنل مشاعرہ- عبید اللہ علیم صاحب کے ساتھ
2-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی- از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(نیا)
3-00 نارویجین زبان سیکھئے-
3-30 متفرق پروگرام
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد
5-00 لقامع العرب- نمبر50(دوبارہ)
6-00 کوئز پروگرام- سیرت النبی ﷺ - انگریزی میں-
7-00 (صبح) حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر169(دوبارہ)
8-00 نارویجین زبان سیکھئے(دوبارہ)
8-30 متفرق پروگرام
9-00 نیچرل کیور- ہومیو پیتھی از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع(دوبارہ)
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد
11-00 احمدیہ ٹی وی انٹرنیشنل مشاعرہ- عبید اللہ علیم صاحب کے ساتھ-
12-00 (دوپہر) پشتو پروگرام- خطبہ 14-5-94
1-00 لقامع العرب نمبر50(دوبارہ)
2-00 بنگلہ پروگرام- اردو پروگرام
3-00 حضرت صاحب کے ساتھ زبانیں سیکھئے- سبق نمبر169(دوبارہ)
4-00 تلاوت-حدیث-خبریں
4-30 چلڈرنز کارنر- آیئے عبادت سیکھیں- از امام عطاء المجیب راشد(دوبارہ)
5-00 خطبہ از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع
6-30 متفرق پروگرام
7-00 (شام) ملاقات از حضرت امام جماعت احمدیہ الرابع- اردودان دوستوں کے ساتھ
8-00 لقامع العرب- ریکارڈنگ 25-6-96(نیا)
9-00 ترکی زبان میں پروگرام
10-00 تلاوت-حدیث-خبریں
10-30 چلڈرنز کارنر-ترتیل کلام الٰہی سبق نمبر 14
11-00 جرمن پروگرام

اطلاعات و اعلانات

اعلان دار القضاء

○ (مکرم شیخ مبشر احمد صاحب بابت ترکہ مکرم شیخ ضیاء الحق صاحب)

مکرم شیخ مبشر احمد صاحب ساکن مکان نمبر18 گلی نمبر 36' G-6/2 اسلام آباد نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم شیخ ضیاء الحق صاحب .بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- لہٰذا ان کا قطعہ و مکان نمبر 23-22 واقع محلہ دار الرحمت شرقی ربوہ ان کے جملہ ورثاء کے نام منتقل کر دیا جائے- ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

1- محترمہ عذرا بیگم صاحبہ (بیوہ)
2- محترمہ عطیہ خانم صاحبہ (بیوہ)
3- محترمہ مبارک بیگم صاحبہ بیٹی)
4- محترمہ خیر النساء صاحبہ (بیٹی)
5- قمر النساء صاحبہ (بیٹی)
6- مکرم مبشر احمد شیخ صاحب (بیٹا)
7- مکرم مظفر احمد شیخ صاحب (بیٹا)
8- مکرم منور احمد شیخ صاحب (بیٹا)
9- محترمہ ثریا خانم صاحبہ (بیٹی)
10- مکرم مطاہر احمد شیخ صاحب (بیٹا)
11- مکرم مزمل احمد شیخ صاحب (بیٹا)
12- مکرم ناصر احمد شیخ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء میں اطلاع دیں-

○ (مکرم دبیر الحق صاحب بابت ترکہ مکرم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب)

مکرم دبیر الحق صاحب مقیم لندن نے درخواست دی ہے کہ ان کے والد مکرم مولانا ابو المنیر نور الحق صاحب .بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں- ان کی امانت خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں 507/83 روپے اور امانت تحریک جدید میں 102705/15 روپے موجود ہیں- لہٰذا یہ رقم میری والدہ محترمہ صفیہ صدیقہ صاحبہ کی امانت میں منتقل کر دی جائے-

ورثاء کی تفصیل یہ ہے-

(1) مکرم منیر الحق شاہد صاحب (بیٹا)
(2) مکرم شمس الحق صاحب (بیٹا)
(3) مکرمہ امتہ النور صاحبہ (بیٹی)
(4) مکرمہ امتہ الهادی صاحبہ (بیٹی)
(5) مکرمہ امتہ السلام صاحبہ (بیٹی)
(6) مکرم نصیر الحق صاحب (بیٹا)
(7) مکرم مشہود الحق صاحب (بیٹا)
(8) مکرم مقصود الحق صاحب (بیٹا)
(9) مکرم دبیر الحق صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر دار القضاء ربوہ میں اطلاع دیں-

(ناظم دار القضاء ربوہ)

احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز متوجہ ہوں

○ ایسے افراد جماعت جو کمپیوٹر سائنس / کمپیوٹر انجینرنگ میں DEGREE HOLDER ہوں یا ڈپلومہ کورس کیا ہو یا ابھی ایسے کورسز میں تعلیم حاصل کر رہے ہوں یا محض عملی تجربہ کی بنیاد پر اس پیشہ سے منسلک ہوں سے درخواست ہے کہ اپنے درج ذیل کوائف مورخہ 20-7-96 تک خاکسار کو بھجوا دیں-

نام- ولدیت- تاریخ پیدائش- پتہ- عام تعلیم- کمپیوٹر کورس / ڈگری

مرزا غلام قادر
الفارس- دار الصدر غربی
ربوہ

اعلان داخلہ

○ شیخ زید پوسٹ گریجویٹ میڈیکل انسٹی ٹیوٹ لاہور نے 2 سالہ ڈگری کورسز اور ایک سالہ ڈپلومہ کورسز میں داخلہ کے لئے درخواستیں طلب کی ہیں- درخواست فام 100 روپے کے عوض ڈپٹی ڈین کے دفتر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں- درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 11- جولائی 96ء ہے-

اعلان داخلہ ایم- فل (فزکس)

○ 2 سالہ ایم فل سالڈ سٹیٹ فزکس پروگرام میں داخلہ کے لئے یونیورسٹی آف پنجاب کے سنٹر آف سالڈ سٹیٹ فزکس کو درخواستیں مطلوب ہیں- درخواست فارم 100 روپے کے عوض سینٹر سے حاصل کئے جا سکتے ہیں- درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 18- جولائی 96ء ہے-

(نظارت تعلیم)

الفضل میں اشتہار دے کر
اپنی تجارت کو فروغ دیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خبریں

ربوہ : 25- جون-1996ء
درجہ حرارت کم ازکم 29 درجے سنٹی گریڈ
زیادہ سے زیادہ 39 درجے سنٹی گریڈ

○ قومی اسمبلی میں پانچ "بزرگ" سیاستدانوں نے جو عمومی طور پر حکومت کے حامی سمجھے جاتے تھے ایک آزاد گروپ کے قیام کا اعلان کر دیا ہے۔ ان میں کشمیر کمیٹی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان' سابق نگران وزیراعظم بلخ شیر مزاری' مولانا فضل الرحمان' محمود اچکزئی' اور ظفراللہ جمالی شامل ہیں۔ اس نئے سیاسی اتحاد نے کہا ہے کہ یہ گروپ حکومت یا اپوزیشن کسی کی حمایت نہیں کرے گا۔ تاہم اس گروپ نے اپوزیشن کی جن تجاویز کی فوری حمایت کا اعلان کیا ہے ان میں بجٹ پر نظرثانی کرنے اور احتسابی کمیشن بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ تاہم کہا ہے کہ سرے کی جائیداد کے بارے میں کوئی ثبوت سامنے آیا تب ہی بات کریں گے۔ گروپ کے لیڈر نے ایک پریس کانفرنس میں جو اسلام آباد میں منعقد کی گئی کہا ہے کہ لوگوں کا جمہوری روایات سے اعتماد اٹھ گیا ہے۔ آرڈی ننسوں کے ذریعہ حکومت چلائی جارہی ہے۔ گروپ نے کہا کہ ہم تشدد کے مخالف اور پرامن احتجاج کے حامی ہیں۔ گروپ نے مطالبہ کیا کہ اضافی سیلز ٹیکس واپس لیا جائے۔ تنخواہوں میں اضافہ کیا جائے۔ انتظامیہ کے اخراجات میں 20 فیصد کمی کی جائے بیت المال بجٹ میں شامل کیا جائے۔

○ آزاد کشمیر کے شہر برنالہ میں حکمران مسلم کانفرنس کے کیمپ اور گاڑی پر فائرنگ سے 5۔ افراد ہلاک اور 13 زخمی ہو گئے۔ پیپلزپارٹی کے کارکنوں پر حملے کا الزام عائد کیا گیا ہے۔ پیپلزپارٹی کے جلسہ اور جلوس کے دوران گاڑیوں پر پتھراؤ کے باعث دونوں طرف کے کارکن مشتعل ہوگئے۔ حملہ آور کوٹ جمیل پہنچے اور فائرنگ کر کے فرار ہو گئے۔ 4۔ افراد کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ اسلحہ بھی برآمد کر لیا گیا ہے۔ علاقے میں مکمل ہڑتال ہو گئی۔ اس واقعہ سے پیپلزپارٹی کی ایک گاڑی مسلم کانفرنس کے حامیوں نے توڑ پھوڑ دی تھی۔

○ وزیر اطلاعات مسٹر خالد خان کھرل نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کے جس جلوس نے راولپنڈی میں گڑبڑ کی اس میں مسلح افغان بھی شامل تھے جماعت کے دفتر واقع الکرم بلڈنگ سے فائرنگ کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی نے کبھی دل سے پاکستان کے وجود کو تسلیم نہیں کیا۔ مظاہرین پرامن ہوتے تو حکومت کو ان کے اسلام آباد داخلے پر کوئی اعتراض نہیں تھا۔ لیکن یہ لوگ وفاقی دارالحکومت پر غیر قانونی قبضہ کرنا چاہتے تھے۔ جماعت کے جلوس میں 25-30 فیصد افراد مسلح تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم کا یہ کہنا کہ ایک ادارہ ان کے خلاف کام کر رہا ہے' اپوزیشن کی طرف اشارہ ہے۔

○ حکومت کو گرانے کے لئے مسلم لیگ (ن) اور جماعت اسلامی میں خفیہ معاہدہ ہو گیا ہے۔ دونوں جماعتیں حکومت کے خلاف باری باری محاذ کھولیں گی تاکہ مسلح افواج کے دباؤ کے تحت انتخابات کرائے جا سکیں۔ مسلم لیگ وٹو حکومت بحال کرانے کی بھی کوشش کرے گی۔

○ امیر جماعت اسلامی قاضی حسین احمد نے دعویٰ کیا ہے کہ ہمارے کارکن بالکل غیر مسلح اور پرامن تھے۔ انہوں نے کہا کہ ایک بھی پولیس والا زخمی نہیں ہوا۔ واضح رہے کہ وزیر اطلاعات نے بیان دیا ہے کہ پولیس اہلکاروں کا زخمی ہونا اس بات کا ثبوت ہے کہ جماعت اسلامی کے ارکان نے فائرنگ کی ہے۔

○ تحریک انصاف کے سربراہ عمران خان نے جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک کی حمایت کا اعلان کر دیا ہے۔ اور اس واقعہ کی سپریم کورٹ کے جج سے انکوائری کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو نے کہا ہے کہ بجٹ تو محض ایک بہانہ ہے یہ لوگ آمریت کو دوبارہ لانا چاہتے ہیں۔ حکومت کے خلاف چھ ہفتوں کے مظاہروں کا پروگرام بنا لیا گیا ہے۔ گزشتہ مظاہرے میں کمانڈوز بھی شامل تھے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمانی جمہوریت کا نظام ختم کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔

○ راولپنڈی میں ہنگامے کے اگلے روز ہلاک ہونے والے کارکنوں کی نماز جنازہ کے موقع پر مظاہرین اور پولیس میں جھڑپ ہو گئی۔ لاہور میں بھی ایسے ہی موقع پر پولیس نے آنسو گیس پھینکی۔

○ اپوزیشن نے قومی اسمبلی میں ہنگامہ کیا اور بجٹ پر بحث کا بائیکاٹ کر دیا۔ قائد حزب اختلاف مسٹر نواز شریف نے کہا کہ 23 جون کو پوری قوم نے بجٹ مسترد کر دیا ہے۔ حکومت نے قوم کے جذبات کو نظرانداز کر کے بجٹ کو بلڈوز کرنا شروع کر دیا ہے۔ اس عمل کا حصہ نہیں بن سکتے۔ آئندہ لائحہ عمل کا اعلان جلد کریں گے۔

○ راولپنڈی میں فوج طلب کئے جانے کے موقع پر آرمی افسران نے جنرل جہانگیر کرامت سے بیجنگ میں رابطہ کیا جنہوں نے محدود تعداد میں فوج بھجوانے کی اجازت دی اور ساتھ ہی کہا کہ فوج کسی بے گناہ شہری سے زیادتی نہیں کرے گی۔

○ پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ منظور احمد وٹو کے کیس میں ہائی کورٹ نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے جواب طلب کر لیا ہے۔ وزیراعلیٰ کو دوبارہ نوٹس بھجوایا گیا ہے۔ عدالت عالیہ کے فل بنچ نے سابق وزیراعلیٰ کی حکومت کے خاتمے کے خلاف کیس کی دوبارہ سماعت شروع کر دی ہے۔

○ حکومت کے ارکان نے مطالبہ کیا ہے کہ جماعت اسلامی دہشت گرد جماعت ہے۔ اس پر پابندی لگائی جائے۔ یہ پاکستان کو افغانستان بنانا چاہتے ہیں۔ یہ پاکستان کے مخالف ہیں ان کی کوئی حیثیت نہیں۔ ایم کیو ایم کی دہشت گردی میں بھی ان کا ہاتھ ہے۔ قومی اسمبلی میں اکبر لاسی کی اس تجویز پر حکومتی ارکان نے زور زور سے ڈیسک بجائے۔

○ وزیراعظم بے نظیر بھٹو 5 جولائی کو کراچی میں جلسہ عام سے خطاب کریں گی۔

○ پنجاب کے سابق وزیراعلیٰ منظور وٹو نے کہا ہے کہ میں تبدیلی دیکھ رہا ہوں اگر ایسا ہوا تو اس کی ذمہ دار حکومت ہوگی۔

○ پنجاب کے کئی شہروں میں موسلا دھار بارش سے نشیبی علاقے جھیلیں بن گئے۔

مفید اور مؤثر مشروبات
• شربت بادام • شربت صندل
• شربت فرحت افزاء
• شربت بزوری بارد
صحت کیلئے بھی اور مہمان نوازی کیلئے بھی
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ
فون: 211538

ہر قسم کے جدید روایتی زیورات کا مرکز۔ جدید اور معیاری ورائٹی کیلئے تشریف لائیں۔ آپ کے دیرینہ خادم نیز ہم آرڈر پر بھی آپ کی خواہش کے مطابق زیورات تیار کرتے ہیں
قمر جیولرز گولبازار ربوہ
پروپرائیٹر: میاں قمر لطیف فون: 04524-589

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح کے ہر محلہ جات میں
پلاٹ - مکان - زرعی و سکنی زمین کی خرید و فروخت کیلئے ہمیں خدمت کا موقع دیں
نائب رسالدار (ریٹائرڈ) ارشد خان بھٹی
پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ (ریلوے لائن کے سامنے) ربوہ
فون آفس: 422 گھر: 211379

پلاٹ برائے فروخت
پلاٹ نمبر 8/4 دارالنصر غربی ربوہ برقبہ ۱۵ مرلے فروخت کرنا مقصود ہے۔ خواہشمند حضرات منیر احمد دفتر الفضل ربوہ سے رابطہ قائم کریں۔

بچوں کی جملہ امراض کے شافی علاج کیلئے
النصرت چلڈرن کلینک
ریلوے روڈ ربوہ

خان بلڈنگ میٹریل ساہی وال روڈ ربوہ
تھوک اور پرچون - عمارتی اینٹ اور ٹائل کیلئے
رابطہ کریں: خان سینیٹری ورکس اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 831

ہومیوپیتھک
جرمنی کی سیل بند ادویات
خصوصی رعایت کے ساتھ
عزیز ہومیوپیتھک کلینک اینڈ سٹور گولبازار۔ ربوہ
فون: ۲۱۲۳۹۹ گھر: ۲۱۱۳۹۹

ضروری اعلان
ہمارا دواخانہ مطب حمید مشہور دواخانہ 14/2 دارالبرکات سے تبدیل ہو کر چند قدم آگے کوٹھی نمبر 1 دارالعلوم چلا گیا ہے۔ فون نمبر 555
مینیجر مطب حمید مشہور دواخانہ اقصیٰ چوک ربوہ
فون نمبر دوکان 906

اکسیر اٹھراء - مرض اٹھراء کی شکار بے اولاد دکھی عورتوں کا تسلی بخش علاج
گھر کا چراغ - اولادِ نرینہ کیلئے ایک نہایت مجرب دوا
تریاقِ معدہ - گیس، بدہضمی و دیگر امراض معدہ کی ایک مؤثر دوا
علاوہ ازیں ہر قسم کی زنانہ، مردانہ و بچگانہ امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔
شفاخانہ رفیق حیات (رجسٹرڈ) گول بازار۔ ربوہ
فون: 04524-777

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے
ہمدردانہ مشورہ۔ کامیاب علاج
زد جام عشق | نواب شاہی
شباب آور موتی | حب نشاط
○ فہرست ادویہ و جنتری ۱۹۹۶ء مفید طبی معلومات کے ساتھ مفت طلب کریں
○ بیرونی مریض، پاکستان و بیرون پاکستان پرچہ تشخیص و تجویز خط لکھ کر منگوا سکتے ہیں۔
مطب ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
PHONE: (04524) 211434-212434 FAX: 534